5666-اذان اوراقامت کے درمیان کی دعائیں اوراذکار

سوال

میں اذان اوراقامت سے قبل اور بعد میں کہی جانے والی دعاء معلوم کرنا چاہتا ہوں.

پسندیدہ جواب

1-میرے علم کے مطابق اذان سے قبل تو کوئی دعاء نہیں، اگراس وقت یعنی اذان سے قبل کوئی خاص قول یا غیر خاص قول وغیرہ کہا جائے تو یہ بدعت منکرہ ہے، لیکن اگر بالاتفاق اور اچانک ایسا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں.

2-اورجب مؤذن اقامت کہنے لگے تو خاص کراس وقت بھی ہمارے علم کے مطابق کوئی خاص قول اوردعاء نہیں ہے، اس لیے بغیر ثبوت اوردلیل کے ایسا کرنا بدعت منکرہ میں شامل ہوتا ہے.

3-رہا مسئلہ اذان اوراقامت کے درمیان دعا کا، یہ ایسا وقت ہے جس میں دعاء کرنا مرغوب اور مستحب ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اذان اوراقامت کے درمیان کی گئی دعاء رد نہیں کی جاتی اس لیے دعاء کیا کرو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (212) سنن ابوداود حدیث نمبر (437) مسند احمد حدیث نمبر (12174) یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (489) میں صحیح قراردی ہے.

اوراذان کے فورا بعد دعاء کے الفاظ مخصوص ہیں :

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اذان سن کر یہ دعاء پڑھتا ہے اس کے لیے روز قیامت میری شفاعت حلال ہوجاتی ہے :

"اللھم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلاۃ القائمۃ آت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذي وعدتہ"

اے اس مکمل پکار کے رب، اورقائم نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، اورانہیں وہ مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (589).

4-اوراقامت کے بعد دعاء کرنے کی ہمیں تو کوئی دلیل معلوم نہیں اوراگر بغیر کسی دلیل کے کوئی دعاء اس وقت کے لیے خاص کرلی جائے تو یہ بدعت ہے.

5-اوراذان کے وقت دعاء کے متعلق گزارش ہے کہ آپ کے لیے مسنون یہ ہے کہ آپ بھی مؤذن والے کلمات ہی دہرائیں، لیکن حی علا الصلاۃ اور حی علی الفلاح کی جگہ آپ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہیں گے.

عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے تو تم میں سے کوئی ایک شخص اللہ اکبر اللہ اکبر کہے، پھر مؤذن کے اشھدان لالہ الا اللہ کہنے پر وہ بھی اشھدان لا الا اللہ کہے، پھر وہ اشھدان محمدا رسول اللہ کہے تو وہ بھی اشھدان محمدا رسول اللہ کہے، پھر وہ حی علی الصلاۃ کہے، اور وہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے پھر وہ حی علی الفلاح کہے تو وہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے، پھر وہ اللہ اکبر اللہ اکبر کہے تو وہ بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے، پھر وہ لا الہ الا اللہ کہے تو وہ بھی لا الہ الا اللہ صدق دل سے کہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (385).

6-اوراقامت کے وقت دعاء کے بارہ میں بعض علماء کرام نے اسے اذان شمار کرتے ہوئے عموم پر ہی رہنے دیا ہے، چنانچہ اسی طرح سننے والا بھی کلمات دہرائے گا، اور بعض علماء کرام نے اقامت کے کلمات دہرانے والی حدیث کے ضعیف ہونے کی بنا پر اسے مستحب قرار نہیں دیا، اس حدیث کی تخریج آگے آرہی ہے، ان میں شیخ محمد بن ابراہیم نے الفتاوی (2/136) اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے الشرح الممتع (84/2) میں بیان کیا ہے.

اور جب مؤذن اقامت کے وقت قدقامت الصلاۃ قدقامت الصلاۃ کے الفاظ کہے تو اس کے جواب میں اقامھا اللہ وادامھا اللہ کے الفاظ کہنا غلط ہیں کیونکہ اس کے بارہ وارد شدہ حدیث ضعیف ہے.

ابوامامہ رضی اللہ تعالی یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ تعالی عنہ اقامت کہنے لگے، اور جب انہوں نے قدقامت الصلاۃ قدقامت الصلاۃ کہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "اقامھا اللہ وادامھا کے الفاظ کہے، اور باقی ساری اقامت میں عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث اذان کی طرح ہی الفاظ کہے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (528) اس حدیث کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے التلخیص الحبیر (211/1) میں ضعیف کہا ہے.

واللہ اعلم.